© rasailojaraid.com

در مدح

امیر المومنین سید احمد شہیدؒ

مدحتِ سبطِ قسیمِ کوثر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گلابِ ناب سے دھوتا ہوں مغزِ اندیشہ
کہ فکرِ مدحتِ سبطِ قسیمِ کوثر ہے

وہ کون امامِ جہان و جہانیاں احمدؒ
کہ محض مقتدئ سنتِ پیمبر ہے

زمیں کو مہرِ فلک سے نہ کیوں ہو دعویٰ نور
کہ اس کا رایتِ اقبال سایہ گستر ہے

عروجِ سنگِ درِ قصرِ جاہ یہ کہ جسے
ہزار طعنِ حضیضِ اوجِ لامکاں پر ہے

زبسکہ کام نہیں ہے اسے سوائے جہاد
جو کوئی اس سے مقابل ہے سو وہ کافر ہے

شرف ہے مہر کو اس کے زمانے سے ہم
زبسکہ روز و شب انصاف سے برابر ہے

وہ بادشاہِ ملائک سپاہ، کوکبِ دیں
کہ نورِ شمس و قمر جس کی گردِ لشکر ہے

وہ شعلہ خصلتِ الحاد سوز، کفر گداز
کہ جس کا نقشِ قدم مہرِ روزِ محشر ہے

وہ برقِ خرمنِ اربابِ شرک و اہلِ ضلال
کہ شعلہ خوشۂ حاصل تو دانہ اخگر ہے

وہ قہرمانِ فلک توسن و نجوم حشم
کہ ترکِ چرخ غلام اس کا مہر چاکر ہے

وہ شاہِ مملکتِ ایماں کہ جس کا سالِ خروج
"امامِ برحق مہدی نشاں علی فر" ہے
۲ ۴ ۲ ۱ ۵

جو سید احمدؒ امامِ زمان و اہلِ زماں
کرے ملاحدِ بے دین سے ارادۂ جنگ

تو کیوں نہ صفحۂ عالم پہ لکھے سالِ وغا
"خروجِ مہدئ کفار سوز، کلکِ تفنگ"
۲ ۴ ۵ ۲ ۱

حکیم مومن خان مومن رحمۃ اللہ

© rasailojaraid.com